Unit 3

THE BLANKET

It was a fine September night. A thin white moon rose over the valley. Peter eleven years old, did not see the moon. He did not feel the cool September breeze blow into the kitchen, for his thoughts were fixed on a red and black blanket on the kitchen table.

یہ ستمبر کی ایک خوشگوار رات تھی۔ وادی پر ایک باریک سفید چاند نکل آیا۔ گیارہ سالہ پیٹر نے چاند نہیں دیکھا تھا۔ اُس نے باورچی خانے کے اندر ستمبر کی ٹھنڈی ہوا کو محسوس نہیں کیا، کیونکہ اُس کی سوچیں باورچی خانے کی میز پر پڑے سُرخ اور سیاہ کمبل پر جمی ہوئی تھیں۔

The blanket was a gift from his dad to his grand dad a going away gift. They said that grand dad was going aways that's why they called it going away.

یہ کمبل اُس کے باپ کی طرف سے دادا کے لیے رخصتی کا تحفہ تھا۔ وہ کہتے تھے کہ دادا جا رہے تھے، یہی وجہ تھی کہ وہ اسے رخصتی کہتے تھے۔

Peter had not really believed his dad would send grand dad away. But now, there it was the going away gift. Dad had bought it that very morning. And this was the last evening he and his grand dad would have with each other.

پیٹر کو یہ یقین نہیں آ رہا تھا کہ اُس کے والد اُس کے دادا کو بھیج دیں گے۔ لیکن اب تو یہ رخصتی کا تحفہ تھا، والد صاحب اسے صبح سویرے خرید چکا تھا اور یہ اُس کی اور دادا کی ایک دوسرے کے ساتھ آخری شام تھی۔

Together the old man and the young boy washed the supper dishes. Dad had gone out with the woman he was to marry. He would not be back for some time. When the dishes were

finished, the old man and the boy went outside and sat under the moon.

بوڑھے آدمی اور نوجوان لڑکے نے شام کے کھانے کے برتن دھوئے۔ والد صاحب اُس خاتون کے ساتھ باہر گئے تھے جس کے ساتھ وہ شادی کرنے والے تھے۔ وہ کچھ دیر کے لیے واپس نہیں آئیں گے۔ جب برتن ختم ہو گئے تو بوڑھا آدمی اور لڑکا باہر نکلے اور چاند کی روشنی میں بیٹھ گئے۔

I shall get my harmonica and play for you. "The old man said, I shall play some of the old tunes." But instead of the harmonica, he brought out the blanket. It was a big double blanket.

بوڑھے نے کہا، میں اپنا ہارمونیم لیکر تمہارے لیے بجاؤں گا۔ میں کچھ پرانی دھنیں بجاؤں گا۔ لیکن وہ ہارمونیم کی بجائے کمبل لیکر آئے، یہ ایک دوہرا کمبل تھا۔

"Now isn't that a fine blanket?" said the old man, smoothing it over his knees. "And isn't your father a kind man to be giving the old man a blanket like this to go away with? It costs something; it did, look at the wool in it! And warm it will be these cold winter nights to come. There will be no other blanket like it up there.

''اب کیا یہ عمدہ کمبل نہیں ہے؟'' بوڑھے نے اسے اپنے گھٹنوں پر ہموار کرتے ہوئے کہا، اور کیا تمہارے والد ایک مہربان شخص نہیں ہے کہ ایک بوڑھے کو رخصتی کے موقع پر ایسا کمبل دے رہے ہیں۔ اس پر کچھ خرچہ آیا ہوگا۔ اس کے اون کو دیکھو اور یہ آئندہ سرد راتوں میں گرم بھی ہوگا۔ وہاں پر اس کی طرح دوسرا کمبل نہیں ہوگا۔

It was like grand dad to be saying that. He was trying to make it easier. Ever since they had talked about "going away" grand dad had said it was his idea. Imagine, leaving a warm house and friends to go to that building..... that govt; place where he would be with so many other old fellows, having the best of everything. But peter had not really believed dad would do it.....

untill this night when he brought home the blanket.

یہ دادا ہی تھے جو اس طرح کی باتیں کر رہے تھے۔ جب سے اُنہوں نے رخصتی کی باتیں شروع کی تھیں۔ دادا نے کہا تھا کہ یہ اُس کا خیال تھا۔ دیکھو ایک گرم گھر اور دوستوں کو چھوڑ کر اُس عمارت میں چلے جانا، ایک سرکاری جگہ جہاں پر وہ دوسرے بوڑھوں کے ساتھ ہوں گے، جن کے پاس ہر ایک چیز کی سہولت ہوگی۔ لیکن پیٹر کو در حقیقت یہ یقین نہیں تھا کہ والد صاحب ایسا کریں گے، یہاں تک کہ وہ اس رات یہ کمبل گھر لے آئے۔

"Oh, yes, it is a fine blanket," peter said and got up and went into the house. He was not the kind to cry, and besides, he was too old for that. He had just gone into get grand dad harmonica.

اور ہاں یہ بہترین کمبل ہے پیٹر نے کہا۔ اور اُٹھ کر گھر کی طرف چلا گیا۔ وہ چیخنے والا نہیں تھا۔ وہ ایسا کرنے کی عمر کا نہیں تھا۔ وہ صرف دادا کا ہارمونیم لانے کے لیے اندر گیا تھا۔

The blanket dropped to the floor as the old man took the harmonica. It was the last night they would have together. Neither the old man nor the young boy had to say a word. Grand dad played a few notes and then said "you will remember this one."

جب بوڑھے نے ہارمونیم لیا تو کمبل فرش پر گر گیا۔ یہ اُن کے لیے آخری رات تھی کہ وا کٹھے تھے۔ بوڑھے اور لڑکے دونوں کے پاس بولنے کے لیے ایک لفظ بھی نہیں تھا۔ دادا نے چند دھنیں بجائیں اور پھر کہا ''تم اس کو یاد رکھو گے۔''

The thin moon was high overhead and the gentle breeze blew down the valley. The last time, peter thought. He would never hear grand dad play again. It was well that dad was moving to a new house..... away from here. He did not want to sit here outside on fine evenings under a white moon with grand dad gone. The music ended and the two sat for a few minutes in silence. Then grand dad spoke "here is something happier".

پتلا چاند آسمان پر اوپر چڑھ آیا تھا اور نیچے وادی میں ہوا آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔ آخری بار پیٹر نے سوچا کہ وہ دادا کو دوبارہ نہیں سن سکے گا۔ یہ اچھا تھا کہ دادا ایک نئے گھر میں منتقل ہو رہا تھا، جو یہاں سے دور واقع تھا۔ وہ دادا کے جانے کے بعد یہاں خوشگوار شاموں میں سفید چاند کی روشنی میں بیٹھنا نہیں چاہتا تھا۔ موسیقی ختم ہو گئی اور دونوں چند منٹ کے لیے خاموشی سے بیٹھے رہے۔ دادا نے کہا ''یہاں کچھ خوشی کی بات بھی ہے''۔

Peter sat and looked out over the valley. Dad would marry that girl. Yes, that girl who had kissed him and who had said she would try to be a good mother to him and all that.

پیٹر بیٹھا رہا اور اُس نے وادی پر ایک نظر ڈالی۔ والد صاحب اُس لڑکی سے شادی کریں گے۔ ہاں! وہ لڑکی جس نے اُس کا بوسہ لیا تھا اور کہا تھا کہ بس وہ اُس کی اچھی ماں بننے کی کوشش کرے گی۔

The tune stopped suddenly and grand dad said, it is a poor tune, except to be dancing to. And then "it is a fine girl your father is going to marry. He will feel young again with a pretty wife like that. And what would an old fellow like me do around the house, getting in the way an old fool with all talk about bachaches and pains!

ساز اچانک رُک گیا اور دادا نے کہا، یہ ایک گھٹیا دُھن ہے۔ صرف رقص کے لیے ہے۔ اور پھر وہ ایک اچھی لڑکی ہے جس سے تمہارے والد شادی کرنے والے ہیں۔ وہ اس خوبصورت بیوی کے ساتھ خود کو جوان محسوس کریں گے اور مجھ جیسا بوڑھا آدمی یہاں اس گھر میں کیا کرے گا راستے کی رکاوٹ بن کر۔ ایک بوڑھا احمق شخص جو صرف کمر کے دردوں اور تکالیف کی باتیں کرتا رہے گا۔

"And then there will be babies coming, and I do not want to be around listening to them cry all hours of the night. No, it is best that I leave. Well, one more tune or two and then we will get to bed, get some sleep. In the morning I shall get my new blanket

and take my leave. Listen to this. It is a bit of a sad tune but a nice one for a night like this".

اور پھر بچے آئیں گے اور میں نہیں چاہتا کہ ساری رات اُن کے چیخنے کی آوازیں سنوں۔ نہیں بہتر یہ ہے کہ میں چلا جاؤں۔ اچھا مزید ایک یادودُھنیں اور پھر ہم جا کر بستر پر کچھ آرام کریں گے۔ صبح میں اپنا نیا کمبل لیکر یہاں سے رخصت ہو جاؤں گا۔ یہ دُھن سنو۔ یہ ایک غمگین دُھن ہے لیکن اسی طرح کی رات کے لیے بہترین ہے۔

They did not hear the two people coming down the road. Dad and the pretty girl with a hard bright face like a doll. But they heard her laugh and the tune stopped suddenly.

Dad did not say a word, but the girl walked up to grand dad and sid prettily, "I'll not be seeing you in the morning, so I came over to say good-bye".

اُنہوں نے سڑک کی طرف آتے ہوئے دونوں افراد کی آواز نہیں سُنی۔ والد اور خوبصورت لڑکی جس کا چہرہ گڑیا کی طرح چمک رہا تھا۔ لیکن اُنہوں نے لڑکی کو ہنستے ہوئے سنا اور دُھن اچانک رُک گئی۔

والد نے ایک لفظ بھی نہ کہا، لیکن لڑکی دادا کے پاس آئی اور نہایت اچھے انداز سے کہا'' میں آپ کو صبح سویرے نہ دیکھ سکوں گی اس لیے میں آپ کو خدا حافظ کہنے آئی ہوں۔''

It's kind of you, said grand dad, looking down at the floor; and then seeing the blanket at his feet, he bent down to pick it up. "And will you look at this," he said, sounding himself like a little boy. Isn't this a fine blanket my son has given me to go away with?"

دادا نے کہا یہ آپ کی مہربانی ہے، نیچے فرش کی طرف دیکھتے ہوئے اور پھر نیچے پیروں پر کمبل کو دیکھا اور اسے اُٹھانے کے لیے جھکا اور کیا تم اسے دیکھو گے، اُس نے بچوں جیسی آواز میں کہا'' کیا یہ ایک بہترین کمبل نہیں ہے جو میرے بیٹے نے مجھے رخصتی کے موقع کے لیے دیا ہے۔''

"Yes, she said it is a fine blanket" she felt the wool again... and said, "A fine blanket indeed". She turned to dad and said to him coldly, "Must have cost a pretty penny." Dad cleared his throat......I.........I wanted him to have the best." The girl stood there, still looking at the blanket. Mmmm. It is a double one, too."

"Yes, the old man said, its a double one........ a fine blanket for an old fellow to be going away with".

اُس نے کہا ہاں یہ ایک بہترین کمبل ہے اُس نے اس کے اون کو دوبارہ چھو کر دیکھا اور کہا یقیناً ایک بہترین کمبل ہے۔ وہ والد کی طرف مڑی اور سرمہری کے ساتھ اُسے کہا، اس پر کافی خرچہ بھی آیا ہوگا۔ ڈیڈ نے اپنا گلا صاف کرتے ہوئے کہا، میں اُسے اس سے بھی اچھا دینا چاہتا تھا۔ لڑکی وہاں پر کھڑی تھی، اور اب بھی کمبل کی طرف دیکھ رہی تھی۔ مم مم یہ کمبل دوہرا بھی ہے۔

''ہاں، بوڑھے آدمی نے کہا۔ یہ دوہرا ہے، اور ایک بوڑھے کی رخصتی کے لیے ایک بہترین کمبل ہے۔''

The boy suddenly walked into the house. He could hear the girl, still talking about the expensive blanket. He heard his dad get angry in his slow way. And now, she was leaving. As peter came out, the girl turned and called back, "no matter what you say, he does not need a double blanket!"

لڑکا اچانک گھر کے اندر چلا گیا۔ وہ اب بھی لڑکی کو مہنگے کمبل کے متعلق باتیں کرتے ہوئے سن رہا تھا۔ اُس نے سنا کہ والد صاحب آہستہ آہستہ غصہ ہو رہے تھے اور اب وہ رخصت ہو رہی تھی، جونہی پیٹر نکلا، لڑکی مڑی اور کہا۔ کوئی بات نہیں تم جو کچھ بھی کہو لیکن اُسے دوہرے کمبل کی ضرورت نہیں ہے۔

Dad looked at her with a funny look in his eye.

"She is right dad," the boy said. Grand dad does not need a double blanket. "Here, dad and he held out a pair of scissors cut it dad..........cut the blanket into two." Both of them looked at the

boy surprised. "Cut it into two, I tell you, dad. And keep the other half."

That's not a bad idea, said grand dad gently. I do not need such a big blanket.

"Yes, the boy said," a single blanket is enough for an old man when he is sent away.

ڈیڈ نے اُسے مضحکہ خیز نظروں کے ساتھ دیکھا، لڑکے نے کہا والد صاحب! وہ ٹھیک کہتی ہے کہ دادا کو دوہرے کمبل کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ڈیڈ، اور اُس نے قینچی پکڑاتے ہوئے کہا۔ ڈیڈ اسے کاٹ دیجئے، کمبل کو دو حصوں میں کاٹ دیجئے۔ دونوں نے لڑکے کی طرف حیرانی سے دیکھا۔ ڈیڈ میں کہتا ہوں اسے دو حصوں میں کاٹ دیجئے اور دوسرا حصہ رکھ دیجئے۔

دادا نے دھیمے لہجے میں کہا، یہ بُرا خیال نہیں ہے۔ مجھے اتنے بڑے کمبل کی ضرورت نہیں ہے۔

لڑکے نے کہا ہاں! ایک بوڑھے شخص کے لیے ایک سنگل کمبل (کمبل کا ایک ٹکڑا) کافی ہے جبکہ اُسے گھر سے دور بھیجا جا رہا ہو۔

We will save the other half, dad it will come in useful later.

"Now what do you mean by that?" asked dad.

"I mean, said the boy slowly that I will give it to you, dad when you are old and I'm sending you away."

There is a big silence, and then dad went over to grand dad and stood before him, not saying a word.

But grand dad understood, for he put out his hand and laid it on dad's shoulder. Peter was watching them. And he heard grand dad whisper softly "Its all right, son. I knew you did not mean it........And then peter cried. But it did not matter because all three were crying together.

ڈیڈ ہم دوسرے ٹکڑے کو محفوظ رکھیں گے۔ یہ بعد میں کام آئے گا۔ والد نے پوچھا "اس سے

تمہارا کیا مطلب ہے؟'' میرا مطلب ہے، لڑکے نے آہستہ سے کہا کہ میں اسے تمہیں دے دوں گا، جب آپ بوڑھے ہوں گے اور میں آپ کو دور بھیج رہا ہوں گا۔ گہری خاموشی چھا گئی۔ اور پھر ڈیڈ دادا کے پاس گئے اور اُس کے سامنے خاموش کھڑے ہو گئے۔ لیکن دادا سمجھ گئے اور اُنہوں نے اپنا ہاتھ نکال کر ڈیڈ کے کندھے پر رکھا۔ پیٹر اُن کو دیکھ رہا تھا۔ اور اُس نے دادا کو سرگوشی کرتے ہوئے سنا۔ ''بیٹا بالکل ٹھیک ہے، میں جانتا تھا کہ تمہارا مطلب یہ نہیں تھا، اور پھر پیٹر چیخنے لگا، لیکن اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا تھا کیونکہ وہ تینوں اکھٹے رو رہے تھے۔

......☆......